سوال

(114) کیانا بالغ لڑکا صف اول میں کھڑا ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیانا بالغ لڑکا نماز میں صف اول میں کھڑا ہو سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ نابالغ لڑکے کے لیے حکم ہے کہ وہ صف اول کو بڑے لوگوں کے لیے رہنے دے اور خود اس میں کھڑا ہونے کی کوشش نہ کرے، بلکہ وہ دوسری صف میں کھڑا ہو اور اسی طرح اگر عورتیں بھی باجماعت نماز پڑھتی ہوں تو وہ تیسری صف میں یعنی بچوں کی صف کے پیچھے اپنی صف بنائیں۔ جیسا کہ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف میں بالغ افراد کو کھڑا کرتے، دوسری میں بچوں کو اور عورتوں کو تیسری صف میں کھڑے ہونے کا حکم فرماتے۔ الفاظ یہ ہیں:

وَيَجْعَلُ الرِّجَالَ قُدَّامَ الْغِلْمَانِ، وَالْغِلْمَانَ خَلْفَهُمْ، وَالنِّسَاءَ خَلْفَ الْغِلْمَانِ (رواہ احمد بحوالہ نیل الاوطار، باب موقف الصبيان ج ۳ ص ۲۰۷)

مگر یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب بالغ افراد کافی تعداد میں حاضر ہوں، لیکن اگر بالغ افراد ایک آدھ ہوں تو ایسی صورت میں صف کے آداب کو پیش نظر رکھتے ہوئے نابالغ بچہ بھی پہلی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

عن أَنَسٍ قَالَ: (صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ عليه السلام، وَأُمِّي خَلْفَنَا أُمُّ سُلَيْمٍ) (بحوالہ نیل الاوطار: باب موقف الصبيان ص ۲۰۷ ج ۳)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ضرورت کے وقت نابالغ لڑکا صف اول میں بھی کھڑا ہو سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص391

محدث فتویٰ